حضور ﷺ کے بتائے ہوئے مردوں، عورتوں اور بچوں
کے لیے بہت ضروری اور یقینی فائدوں والے

مسنون وظائف

مرتب
مفتی محمود بن مولانا سلیمان صاحب بارڈولی
استاذِ تفسیر و حدیث: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل
وخادمِ حدیث شریف: جامعہ دارالاحسان بارڈولی

ناشر
نورانی مکاتب
www.nooranimakatib.com

تفصیلات

نام کتاب	:	مسنون وظائف
مرتب	:	مفتی محمود صاحب بارڈولی
صفحات	:	64
ناشر	:	نورانی مکاتب

ملنے کے پتے

نورانی مکاتب آفس	8140902756 9924915118
ادارۃ الصدیق ڈابھیل، گجرات	9904886188
مدرسہ فاطمۃ الزہراء، بارڈولی، سورت	9099405959
خواجہ بھائی، صلابت پورا، سورت	9979582212
مولانا بلال صاحب گورا، گودھرا	9726293096

فہرست

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
☆	تمہید	۸
☆	صبح کے وقت پڑھنے کے وظائف	۱۱
	چھوٹا عمل بڑا ثواب	۱۱
۱	تھوڑی دیر میں بہت زیادہ نیکیاں	
۲	جان-مال، گھر بار کی سلامتی کی دعا	۱۲
۳	سورۂ یٰسٓ شریف کی فضیلت	۱۵
	شرک اور دکھلاوے سے حفاظت	۱۶
۴	شرکِ اکبر اور شرکِ اصغر سے حفاظت کی دعا	
	برے خواب کے شر سے بچنے کا ایک اہم عمل	۱۷

☆	**صبح وشام دونوں وقت پڑھنے کے وظائف**	۱۸
۵	وہ دعا جس کے پڑھنے سے خود اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن بندے کو راضی کرنے کی ذمہ داری لی ہے	۱۸
۶	صبح وشام کے چھٹے ہوئے وظائف کا ثواب	۱۹
۷	سورۂ اخلاص اور معوذتین کے فضائل ، فوائد ، پڑھنے کے اوقات اور طریقے	۲۰
۸	بہت سے فائدے والا کلمہ	۲۴
۹	جنات اور جادو سے حفاظت کے لیے دعا	۲۵
☆	جادو سے حفاظت	۲۶
۱۰	دعا قبول ہونے کے لیے مفید کلمات	۲۷
۱۱	ایکسیڈنٹ اور دوسرے حوادثات سے بچنے کی دعا	۲۸
۱۲	**دشمنوں اور بلاؤں سے حفاظت** صبح ـ شام کی دو مبارک دعائیں : پہلی دعا	۳۰

۱۳	دوسری دعا	۳۰
۱۴	ہر برائی اور تکلیف سے حفاظت کی دعا	۳۰
۱۵	آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی چند آیتوں کی فضیلت	۳۲
۱۶	حفاظت کے لیے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خاص دعا	۳۳
۱۷	اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے اور اپنے کام درست کروانے کا وظیفہ	۳۴
۱۸	تندرستی اور عافیت کے لیے	۳۵
۱۹	شہادت اور اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے کے لیے	۳۶
۲۰	ہر کام آسان اور غم و الجھن دور کرنے کا وظیفہ	۳۷
۲۱	سب سے عمدہ اور اچھے کلماتِ استغفار	۳۸
۲۲	دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا	۳۹
۲۳	استغفار کا خاص فائدہ	۴۱

☆	اندھے پن، جذام اور فالج سے حفاظت کی دعا	۴۱
۲۴	حضورﷺ کی شفاعت کے لیے دس مرتبہ......	۴۳
۲۵	سُبْحَانَ اللهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ صبح-شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا ثواب	۴۴
۲۶	روزانہ سو مرتبہ درود شریف	۴۵
۲۷	جہنم سے چھٹکارے کا وظیفہ	۴۶
۲۸	بخیلی، بزدلی، برا بڑھاپا، دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے حفاظت	۴۷
۲۹	بیماری دور کرنے کے لیے	۴۸
۳۰	سخت بیماری کے موقع پر پڑھنے کی آیت	۵۰
۳۱	**فرض نماز کے بعد پڑھنے کے وظائف** آیۃ الکرسی کے خاص فضائل	۵۳
۳۲	نماز کے بعد پڑھنے کا ایک عمل؛ جس سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	۵۵

۳۳	جہنم سے چھٹکارے کی دعا	۵۶
۳۴	فجر اور مغرب کی فرض نماز کے بعد پڑھنے کا وظیفہ	۵۷
☆	**رات کو سوتے وقت پڑھنے کے وظائف**	۵۹
۳۵	**سونے کے وقت کی دعائیں اور اعمال** سوتے وقت کا پہلا عمل	۵۹
۳۶	دوسرا عمل	۵۹
۳۷	تیسرا عمل	۶۲
۳۸	چوتھا عمل	۶۲
۳۹	پانچواں عمل ؛استغفار کا خاص فائدہ	۶۳
۴۰	چھٹا عمل ؛ حضرت فاطمہؓ والی تسبیح	۶۴

تمہید

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ: حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اس علم کی حد کیا ہے کہ جہاں تک آدمی پہنچ جائے تو وہ فقیہ کہلانے کا مستحق ہو؟ تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری امت کو دین داری کے بارے میں چالیس احادیث پہنچادے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو فقیہوں یعنی عالموں کی جماعت میں اٹھائیں گے اور میں خود اس کی سفارش کروں گا اور اس کے ایمان کی گواہی دوں گا۔ (مشکوۃ، ص:۳۶)

اِس کتاب میں حدیث شریف میں آئے ہوئے مبارک وظائف ہم آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، ہر وظیفے کے ساتھ اس کا حوالہ بھی لکھ دیا گیا ہے، کئی مقامات میں احادیث کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے، بعینہٖ الفاظ نہیں ہیں۔

یہ وہ وظائف ہیں جن کا فائدہ یقینی ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف پورا دھیان لگا کر اخلاص اور یقین کے ساتھ پڑھیے، ہر وظیفے کا حدیث شریف میں آیا ہوا فائدہ ان شا اللہ! ضرور حاصل ہوگا۔

صبح - شام پندرہ منٹ، ہر فرض نماز کے بعد پانچ منٹ، رات کو سوتے وقت دس منٹ ان وظائف کے پڑھنے کے لیے فارغ کیجیے، ان شا اللہ ! زندگی میں اس کے عجیب برکات پاؤ گے۔

آج جب کہ ہر انسان مشغول مشغول ہونے کی بات کر رہا ہے، مختصر وقت میں ان وظائف کے ذریعہ بہت سارا ثواب اور فائدے حاصل ہو جائیں گے۔

کوشش کر کے پوری فکر کے ساتھ ان وظائف کی پابندی شروع کیجیے، آسانی کے لیے اس کتاب کو جیب میں

رکھیے اور جیب سے نکال کر پڑھ لیا کریں۔

مساجد کے ائمہ اگر ہفتے میں ایک روز کسی نماز کے بعد ایک حدیث پڑھ کر نمازیوں کو سنادیں اور اس کا تکرار کرادیں تو بھی بہت مفید ہوگا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو دنیا و آخرت میں اپنی رضا سے مالا مال فرمائے، آمین۔

آپ کے مفید مشورے اور اصلاحی کلمات کا انتظار رہے گا، والسلام

(مفتی) محمود بن مولانا سلیمان حافظجی بارڈولی

استاذِ تفسیر وحدیث: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

وخادمِ حدیث شریف: جامعہ دارالاحسان بارڈولی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صبح کے وقت پڑھنے کے وظائف

چھوٹا عمل بڑا ثواب

① تھوڑی دیر میں بہت زیادہ نیکیاں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ ، عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضَا نَفْسِہٖ وَ زِنَۃَ عَرْشِہٖ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ .(صبح تین بار)

فضیلت: ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ: ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت - جب کہ وہ (حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا) اپنے مصلے پر (ذکر و دعا میں مشغول) تھیں - ان کے یہاں سے نکل کر گئے، پھر چاشت کے بعد لوٹے، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا ابھی تک اُسی حالت پر بیٹھی تھیں،

حضور ﷺ نے پوچھا: تو ابھی تک اسی حالت پر ہے جس حالت پر میں نے تجھے چھوڑا تھا؟ اپنی جگہ سے اٹھی نہیں؛ یعنی اتنے وقت تک ذکر میں ہی رہی؟۔

انھوں نے کہا: جی ہاں (میں اسی حالت پر ہوں)۔

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے تم سے جدا ہونے کے بعد یعنی تمھارے پاس سے نکلنے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے، اگر ان کا تمھارے آج کے پڑھے ہوئے تمام کلمات کے ساتھ وزن کیا جائے تو یہ چار کلمات (جو اوپر لکھے ہیں) ان تمام کلمات پر غالب آجائیں۔ (مشکوٰۃ:۱/۲۰۰، مسلم:۲/۳۵۰)

(۲) جان، مال، گھر بار کی سلامتی کی دعا

رَبِّيَ اللهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَ

مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ، إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ. (روزانہ صبح ایک مرتبہ)

حضرت حسنؒ سے روایت ہے کہ ہم نبیٔ کریم ﷺ کے ایک صحابی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے آکر ان کو کہا کہ:

کہ تمھارے گھر کی خبر لیجیے، وہ جل چکا ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: نہیں جلا ہے۔

وہ شخص جا کر پھر آیا، کہنے لگا: اپنے گھر کی خبر لو، جل گیا ہے۔

انھوں نے جواب دیا: نہیں، خدائے پاک کی قسم! میرا گھر

نہیں جلا ہے۔

اس پر خبر دینے والے نے کہا کہ: گھر جل جانے کے باوجود آپ قسم کھا رہے ہو کہ نہیں جلا ہے!

ان صحابی نے عرض کیا کہ: میں نے حضورِ اقدس ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: جو شخص صبح میں یہ دعا (جو اوپر لکھی گئی ہے) پڑھے تو اس شخص کو اپنے جان مال اور گھر بار کے سلسلے میں کوئی ناگوار بات پیش نہیں آئے گی اور آج میں نے یہ دعا پڑھی ہے۔

پھر ان صحابی نے عرض کیا: اٹھو (چل کر گھر کی حالت دیکھتے ہیں) چناں چہ آپ کے ساتھ سب کھڑے ہوئے، (گھر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ) آس پاس کا سب کچھ جل گیا ہے اور ان کے گھر کو کچھ بھی نہیں ہوا۔ (ابن السنی: ص: ۲۱ ح نمبر: ۵۸)

③ سورۂ یٰسٓ شریف کی فضیلت

حضرت عطاء بن ابی رباحؒ فرماتے ہیں کہ: مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی دن کے شروع حصہ میں یٰسٓ پڑھے گا، اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (مشکوۃ شریف ص:۱۸۹)

نوٹ: روزانہ صبح ایک مرتبہ یٰسٓ شریف پڑھ لیجیے۔

قرآنِ مجید کا بھی حق ہے، روزانہ جتنا بھی ہو سکے قرآنِ مجید ضرور پڑھنا چاہیے، ترتیب سے پڑھیں گے تو ختم کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔

حضرت امام ابوحنیفہؒ کا مقولہ ہے کہ: سال میں دو مرتبہ قرآنِ مجید ختم کرنا قرآن کا حق ہے۔ (فضائلِ اعمال:۵۳۲)

شرک اور دکھلاوے سے حفاظت

۴ شرکِ اکبر اور اصغر سے حفاظت کی ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ شرک کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ: شرک تمھارے اندر ایسی خاموشی سے آجاتا ہے جیسے چیونٹی کی چال کہ اس کی آواز ہی نہیں ہوتی اور فرمایا کہ: میں تمھیں ایک ایسا کام بتلاتا ہوں کہ جب تم وہ کام کرلو تو شرکِ اکبر (بڑا شرک) اور شرکِ اصغر (چھوٹا شرک) سب سے محفوظ ہوجاؤ۔ تم تین مرتبہ روزانہ یہ دعا کیا کرو، پھر اوپر والی دعا بتلائی۔

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/ ۳۳۷)

نوٹ: روایت میں مطلقاً روزانہ تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے؛اس لیے کسی بھی وقت پڑھ لینا کافی ہے، البتہ صبح کے وقت پڑھنا زیادہ اچھا ہے؛اس لیے کہ وہ دل جمعی کا وقت ہے۔

شرکِ اکبر؛یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور شرکِ اصغر؛یعنی ریا کاری،کسی کو دکھانے کے لیے عمل کرنا۔

برے خواب کے شر سے بچنے کا ایک اہم عمل

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور شیطان اور خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے اور اپنا پہلو جس پر (خواب کے وقت) وہ سویا ہوا تھا، بدل دے اور اپنے سے محبت رکھنے والے کے سوا کسی کو وہ خواب نہ بتائے۔ (مسلم شریف:۲/۲۴۱؛رقم:۲۲۶۲)

اور فوراً یا بعد میں دو رکعت صلوۃ الحاجۃ پڑھ کر اس خواب کے شر سے حفاظت کی دعا کر لے۔

صبح وشام دونوں وقت پڑھنے کے وظائف

۵ وہ دعا جس کے پڑھنے سے خود اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن بندے کو راضی کرنے کی ذمے داری لی ہے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا.

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان بندہ صبح-شام تین مرتبہ (یہ اوپر کے کلمات) پڑھے تو (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اس کو راضی کرنے کی ذمے داری لیں گے۔ (ترمذی: ۲/۱۷٦، ابن ماجہ: ۲۸۴)

نوٹ: ترمذی کی روایت میں رَسُوْلًا نہیں ہے، یہ مختلف روایات کو ملا کر جامع کلمہ پیش کیا گیا ہے۔

⑥ صبح وشام کے چھوٹے ہوئے وظائف کا ثواب

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ [الروم]

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص یہ آیات صبح کے وقت پڑھ لے تو جو بھی اس سے فوت ہو گیا وہ اسے پا لے گا اور جو شام کو یہ آیات پڑھ لیوے، اس کو بھی چھوٹے ہوئے وظائف کا ثواب مل جائے گا۔ (ابوداؤد: ۲/ ۶۹۲)

نوٹ: یعنی جو معمولات چھوٹ گئے ہوں اس کی تلافی ہو جائے گی اور ثواب مل جائے گا۔ (اس لیے اس آیت کو صبح شام ایک مرتبہ پڑھ لینا چاہیے) (عون المعبود: ۱۳/ ۲۸۵)

⑦ سورۂ اخلاص اور معوذتین کے فضائل، فوائد، پڑھنے کے اوقات اور طریقے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿٢﴾

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ إِلٰهِ
النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات بارش اور سخت اندھیرا تھا، ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے؛ تاکہ ہم کو نماز پڑھائیں، جب آپ ﷺ کو پالیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ: پڑھو! میں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر اسی طرح ہوا، پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا کہ: پڑھو!

میں نے عرض کیا: کیا پڑھوں؟

''آپ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور معوذتین؛ یعنی قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھو، صبح اور شام تین تین مرتبہ پڑھنا ہر چیز کی طرف سے تمھارے لیے کافی ہوگا؛ یعنی ہر طرح کی تکلیف سے حفاظت ہوگی۔ (ابوداؤد، کتاب الادب ص: ۶۹۳)

اس لیے روزانہ صبح شام تین تین مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھ لیں۔

نوٹ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی بیماری پیش آتی تو یہ دونوں سورتیں (قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر پھیر لیتے تھے۔

اور جب مرض الوفات میں (یعنی جس بیماری میں وفات

ہوئی) آپ کی تکلیف بڑھی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر آپ کے ہاتھوں پر دم کر دیتی تھی، آپ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے تھے، میں یہ کام اس لیے کرتی تھی کہ آپ ﷺ کے مبارک ہاتھوں کا بدل میرے ہاتھ نہیں ہو سکتے تھے۔ (بخاری:۲/۷۵۰،مؤطا مالک:۳۷۵)

بخاری شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ بیماریوں کے موقع پر معوذات (یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے رہتے تھے، اور مرض الوفات میں بھی آپ نے یہ عمل فرمایا۔ (بخاری:۲/۶۳۹)

نوٹ: حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ صبح میں اٹھتے وقت بھی ان دونوں سورتوں (یعنی قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) کو پڑھنا چاہیے۔ (معارف القرآن:۸/۸۴۷،نسائی شریف)

⑧ بہت سے فائدے والا کلمہ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

حدیث شریف میں ہے جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ کلمہ پڑھے:

① اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ② اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ ③ اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔

④ اس کے دس درجے (جنت میں) بلند ہوتے ہیں۔

⑤ وہ شام تک شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

اور جو شخص یہ کلمہ شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے (یعنی اوپر والے سارے فوائد اس کو حاصل ہوتے ہیں)۔ (ابوداؤد: ۲/ ۶۹۲، ابن ماجہ ص: ۲۸۴)

⑨ جنات اور جادو سے حفاظت کے لیے دعا

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ ، وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ اللَّاتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ ، مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ! (الموطا:۱۹۰۸، ۴/۴۰۸)

ایک خبیث جن آگ کا شعلہ لے کر حضور ﷺ کے پیچھے لگا تو اس کو دور کرنے کے لیے حضرت جبریل علیہ السلام نے اوپر والی دعا سکھائی۔ (اختصار کے ساتھ بالمعنیٰ)

شریر جنات سے بچنے کے لیے یہ دعا بہت مفید ہے۔

نوٹ: روایت میں اس دعا کے متعلق وقت اور مقدار کی

تعیین نہیں مل سکی، اس لیے دن میں کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو ان شاء اللہ! کافی ہو جائے گا اور اگر صبح-شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

جادو سے حفاظت

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَيْئٌ أَعْظَمَ مِنْهُ، وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ، وَ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَءَ وَ ذَرَءَ. (المؤطا، حدیث:۱۹۱۰، ص:۳۷۷)

فضیلت: حضرت کعب احبارؒ سے روایت ہے کہ اگر چند کلمات کا میں وِرد نہ رکھتا تو یہود مجھے (جادو کے زور سے) گدھا بنا دیتے۔ اس لیے جادو سے حفاظت کے لیے یہ دعا

پڑھتے رہنا چاہیے۔

وضاحت: کعب احبارؒ بڑے یہودی عالم تھے، تورات کے حافظ تھے، جب انھوں نے ایمان قبول کیا تو یہود ان کے دشمن بن گئے اور ان پر جادو کرنے لگے۔

نوٹ: روایت میں اس دعا کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اس لیے دن میں کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو ان شاء اللہ! کافی ہو جائے گا اور اگر صبح-شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

⑩ دعا قبول ہونے کے لیے مفید کلمات

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَ أَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَأَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَ أَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَأَنْتَ تُحْيِيْنِيْ. (الطبرانی: حدیث:۱۰۲۸،۱:۲۹۱)

جو آدمی صبح کے وقت اور شام کے وقت یہ دعا پڑھے تو جو بھی خیر اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ وہ چیز اس کو عطا فرمائیں گے، ایک اور روایت میں آیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ کلمات عطا کیے گئے تھے، وہ ان کلمات کو ہر روز سات مرتبہ پڑھتے تھے، وہ جو بھی چیز اللہ سے مانگتے تھے، اللہ تعالیٰ انھیں وہ چیز عطا فرماتے تھے۔ (المعجم الاوسط: ۲۹۱)

⑪ ایکسیڈنٹ اور دوسرے حوادثات سے بچنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(صبح شام تین تین مرتبہ پڑھیے)

حضرت ابان بن عثمانؒ (اپنے والد صاحب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: جو شخص ہر روز صبح۔

شام یہ کلمات (یعنی اوپر والی دعا) تین مرتبہ پڑھے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ (الترغیب: ۱/ ۴۱۵)

پھر ابان بن عثمانؒ (اس حدیث کے راوی) کو فالج کی بیماری لگ گئی تو جنھوں نے یہ حدیث حضرت ابانؒ سے سنی تھی وہ تعجب سے ان کی طرف دیکھنے لگے۔

آپ نے فرمایا: کیوں اس طرح تعجب سے دیکھتے ہو؟

اللہ پاک کی قسم! نہ میں نے تم کو وہ حدیث جھوٹی بیان کی اور نہ مجھے وہ جھوٹ بیان کی گئی (حدیث تو اپنی جگہ بالکل صحیح ہے کہ اس کے پڑھنے سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی) لیکن جب اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر اپنی تقدیر کو نافذ کرنا چاہا تو میں وہ دعا پڑھنا ہی بھول گیا۔ (ابوداؤد، کتاب الادب: ۲/ ۶۹۴)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر کوئی اچانک آفت نہیں آتی۔ (ابوداؤد: ۱/ ۶۹۴)

دشمنوں اور بلاؤں سے حفاظت

⑫ صبح-شام کی دو مبارک دعائیں: پہلی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

(ایک مرتبہ) (مفہوم از بخاری: ۲/۹۳۹)

⑬ دوسری دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ ۔ (ابن ماجہ)

⑭ ہر برائی اور تکلیف سے حفاظت کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ (شام کو تین مرتبہ)

قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی نے حضور ﷺ سے کہا کہ آج کی رات مجھے نیند نہیں آئی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کس وجہ سے؟ انھوں نے کہا کہ: مجھے بچھو نے ڈس لیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر شام کو تم نے یہ دعا پڑھ لی ہوتی تو (ان شاء اللہ عزوجل) کوئی چیز تمھیں تکلیف نہ پہنچاتی۔

(مسلم: ۲/ ۳۴۷، طبرانی: ح۔ نمبر: ۶۳۴، ۲/ ۹۵۵)

نوٹ: ترمذی شریف کی ایک حدیث میں آیا ہے کہ شام کے وقت تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے سے اس رات میں بخار، زہر (وغیرہ کوئی چیز) نقصان نہیں دے سکتی۔ (ترمذی: ۲/ ۲۰۰)

اس میں ایک راوی حضرت سہیلؒ فرماتے ہیں: ہمارے گھر والوں نے یہ دعا یاد کرلی، وہ روزانہ رات کو پڑھ لیا کرتے تھے، پس ایک لڑکی کو بچھو نے ڈس لیا تو اس کو اس دعا کی برکت سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

نوٹ: اَوْ راد کی بعض کتابوں میں دیکھا کہ صبح میں بھی یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

⑮ آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی چند آیتوں کی فضیلت

آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی یہ آیتیں صبح-شام ایک مرتبہ پڑھ لیں:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰـمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص صبح میں سورۂ مؤمن کی پہلی تین آیتیں

(اوپر والی) اور آیۃ الکرسی پڑھ لے وہ اس دن شام تک (ہر برائی اور تکلیف سے) محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک (ہر برائی اور تکلیف سے) محفوظ رہے گا۔ (ترمذی:۲/۱۱۵)

۱۶ حفاظت کے لیے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خاص دعا

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَمَالِيْ وَ وَلَدِيْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِيَ اللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَ أَعَزُّ وَ أَجَلُّ وَ أَعْظَمُ مِمَّا أَخَافُ وَ أَحْذَرُ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَائُكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ، لَآإِلٰـهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ.

(ابن السنی، ص:۳۰۷)

یہ دعا آپ ﷺ کے خادمِ خاص حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ دشمن، ظالم، اور شیطان سے حفاظت کے لیے بہت ہی مفید ہے، اس کو پڑھتے رہنا چاہیے، صبح شام ایک مرتبہ پڑھ لینا بھی کافی ہے، تین تین مرتبہ پڑھ لے تو اور زیادہ اچھا ہے۔

۱۷ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے اور اپنے کام درست کروانے کا وظیفہ (صبح شام تین مرتبہ)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(الترغیب والترھیب:۴۲۱/۲)

⑱ تندرستی اور عافیت کے لیے (صبح شام تین مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ
اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ. (ابوداؤد: ۲/ ۶۹۴)

یہ دونوں کلمات صبح-شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔
ابوداؤد شریف کی اسی روایت میں ہے کہ:

اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ.

یہ دعا بھی صبح اور شام تین مرتبہ پڑھنی چاہیے، اس دعا کی برکت سے کفر، فقیری اور عذابِ قبر سے ان شاء اللہ! حفاظت ہوگی۔

۱۹ شہادت اور اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے کے لیے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (۳مرتبہ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ [الحشر:۲۲-۲۴]

فضیلت: جو آدمی صبح وشام اس کا وِرد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں، جو صبح سے

شام تک اور شام سے صبح تک اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں (یعنی نیکیوں کی توفیق وغیرہ کی دعا کرتے رہتے ہیں) اور اگر اس دن یا رات میں مرجائے تو شہادت کے موت مرے گا۔

(ترمذی: حدیث نمبر: ۲۹۲۲، ۲: ۱۲۰)

⑳ ہر کام آسان ہونے اور غم والجھن دور کرنے کا وظیفہ

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (صبح شام سات مرتبہ)

فضیلت: حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح ۔شام یہ کلمات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے تمام اہم کاموں کی کفایت فرماتے ہیں۔ (الترغیب: ۱/ ۲۵۵، ابوداؤد: ۴/ ۴۸۲)

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اس کو رات اور دن

میں کوئی غم اور کوئی مصیبت پیش نہیں آئے گی، اور وہ ڈوبے گا بھی نہیں۔

نوٹ: بدن میں جس جگہ درد ہو، وہاں ہاتھ رکھ کر کے ''فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ'' سے لے کر پوری آیت پڑھیں، ان شاء اللہ! درد ختم ہو جائے گا۔ (روح المعانی:۶/ ۵۴)

۲۱ سب سے عمدہ اور اچھے کلماتِ استغفار

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ أَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. (صبح شام ایک مرتبہ)

یہ سید الاستغفار ہے؛ یعنی گناہوں سے معافی مانگنے کے

لیے جتنے الفاظ ہیں ان میں یہ سردار کی حیثیت رکھتے ہیں؛ لہٰذا اس کو پڑھتے ہوئے خوب ندامت ہو اور آنکھوں سے آنسو ٹپکے اور دل سے معافی چاہے: اے اللہ! آج تو معاف فرما دے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو اس کی فضیلت پر یقین رکھتے ہوئے صبح پڑھے اور شام سے پہلے انتقال ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی اور جس نے یقین رکھتے ہوئے شام کو یہ دعا پڑھی اور صبح سے پہلے انتقال ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ (بخاری: ۲/ ۹۳۳)

۲۲ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا

صبح کے وقت یوں پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

شام کے وقت یہ دعا اس طرح پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

فضیلت: حضور ﷺ نے فرمایا: جو صبح کو یہ دعا پڑھے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا (یعنی آج کے دن میں جتنی بھی نعمتیں اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملیں ان تمام نعمتوں کا) اور جو شام کو پڑھے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کر دیا۔ (مشکوۃ: ۱/ ۲۱۱)

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس پر نعمتیں بہت زیادہ ہوں اور موجودہ نعمتیں ہمیشہ رہے، تو اس کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

﴿۲۳﴾ استغفار کا خاص فائدہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ.

حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص صبح میں؛ یعنی فجر کی نماز کے بعد اور عصر کے بعد تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نوٹ: اسی روایت میں آگے چل کر یہ بھی ہے کہ حضرت نبیٔ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: اے قبیصہ! جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو تین مرتبہ پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ.

تو اندھے پن اور جذام اور فالج کی بیماری سے عافیت رہے گی (یعنی ان تین بیماریوں سے ان شاء اللہ! حفاظت

ہوگی) اس لیے فجر کے بعد تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھ لینا چاہیے۔

(ترغیب: ۱/ ۷۷ ۳۔؛ دار ابن کثیر، دمشق، بیروت)

''أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ'' یا ''أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ، یا ''أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ أَتُوْبُ إِلَيْهِ''.

(تینوں میں سے کوئی بھی ایک روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے، بہتر ہے کہ صبح-شام دونوں وقت سو سو مرتبہ پڑھ لے)

ریاض الصالحین میں کتاب الاستغفار میں بخاری و مسلم کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ خود حضرت نبیٔ کریم ﷺ روزانہ سَتَّر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتے تھے، اسی طرح ۱۰۰ مرتبہ بھی آپ ﷺ سے استغفار ثابت ہے۔ (ریاض الصالحین: ۱/ ۲۵)

قرآنِ مجید میں استغفار کے کئی فوائد آئے ہیں:

① موسلا دھار بارش ② مال میں برکت۔

③اولاد میں برکت ④باغ وباڑی میں برکت۔

⑤ نہر اور ندی میں برکت۔ (سورۂ نوح: پارہ ۲۹)

㉔ قیامت کے دن حضور ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کا نسخہ

قیامت کے دن حضور ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کے لیے صبح وشام دس مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ (مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۲۰)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے فرمایا کہ: جوشخص صبح وشام دس مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھ لیا کرے گا تو قیامت کے دن میری شفاعت کو پائے گا۔

﴿۲۵﴾ سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ صبح-شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا ثواب

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صبح شام سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" پڑھے تو اس کو ۱۰۰ حج کا ثواب ملتا ہے، اور جو ۱۰۰ مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہے تو اس کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں ۱۰۰ گھوڑے مع سامان دینے کا ثواب ملتا ہے یا ۱۰۰ غزوات کا ثواب ملتا ہے اور جو صبح شام ۱۰۰ مرتبہ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" پڑھے تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو ۱۰۰ مرتبہ صبح شام "اَللّٰهُ أَكْبَرْ" پڑھے تو اس کے جتنا ثواب کوئی حاصل نہیں کرسکتا؛ سوائے اس شخص کے جو اس کو پڑھے، یا اس سے زیادہ پڑھ لے۔ (ترمذی: ۲/ ۱۸۵)

(۲۶) روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو:

(۱) اللہ تعالیٰ اس پڑھنے والے کی پیشانی پر "بَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ" لکھ دیتے ہیں؛ یعنی اس آدمی میں نفاق نہیں ہے اور جہنم سے بچا ہوا ہے۔

(۲) قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کا حساب کتاب کریں گے۔

(۳) اللہ تعالیٰ ایک ہزار مرتبہ درود (رحمت) اتاریں گے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی: ۷/۱۸۷، مکتبہ دار الحرمین)

حضور ﷺ کے ہم پر بہت سارے حقوق ہیں؛ اس لیے روزانہ صبح شام کم از کم سو مرتبہ درود شریف کی عادت بنالیں،

درود شریف کی برکت سے بیماریوں سے شفا، زندگی میں سکون، روزی میں برکت، اللہ تعالیٰ کی محبت، نبی ﷺ کی محبت وغیرہ یہ سب نعمتیں ان شاء اللہ! حاصل ہوں گی، کوئی بھی درود شریف پڑھیں، چاہے نماز والا؛ یعنی درودِ ابراہیم، یا مختصر درود جیسے:

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ يا
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدْ

(۲۷) جہنم سے چھٹکارے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَ أُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ.

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو صبح چار مرتبہ پڑھ لے گا تو اللہ

تعالیٰ اس کے پورے بدن کو جہنم سے آزادی عطا فرمائیں گے۔ (ابوداؤد: ۲/۶۹۱)

اور شام کو یہ دعا چار مرتبہ اس طرح پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَمْسَیْتُ أُشْهِدُكَ وَ أُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ

(۲۸) بخیلی، بزدلی، بُرا بڑھاپا، دنیا کے فتنے اور عذابِ قبر سے حفاظت

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰی أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ.

نسائی میں بروایت حضرت سعد رضی اللہ عنہ منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بکثرت مانگا کرتے تھے۔

اور خود حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی بڑے اہتمام سے یہ دعا اپنی سب اولاد کو یاد کرایا کرتے تھے۔ (نسائی: ۲/ ۲۶۶،نمبر: ۵۴۵۵)

یہی دعا کچھ اضافہ کے ساتھ دوسری روایت میں آئی ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (ابوداؤد: ۱/ ۲۱۷،نمبر: ۱۵۵۵)

۲۹ بیماری دور کرنے کے لیے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِيْ

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْراً.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ: تمھارا یہ حال کیسے ہوگیا؟

اس شخص نے عرض کیا کہ: بیماری اور تنگ دستی نے یہ حال کردیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میں تمھیں چند کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھوگے تو تمھاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ کلمات تلقین فرمائے۔

اس کے کچھ عرصے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف دوبارہ تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ: جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے ہیں میں ان کو پابندی سے پڑھتا ہوں۔

(معارف القرآن: ۵/ ۵۴۳)

نوٹ: روایت میں اس دعا کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی؛ اس لیے دن میں کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو ان شاء اللہ! کافی ہو جائے گا اور صبح-شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

(۳۰) سخت بیماری کے موقع پر پڑھنے کی آیت

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ
يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

سورۂ مؤمنون کی یہ آخری آیتیں خاص فضیلت رکھتی ہیں، امام بغویؒ اور امام ثعلبیؒ نے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ وہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو سخت بیماریوں میں مبتلا تھا، حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے کان میں یہ آیتیں ''اَفَحَسِبْتُمْ'' سے اخیر تک پڑھ دیں، وہ اسی وقت اچھا ہو گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ:

آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ:

یہ آیتیں پڑھی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر کوئی یقین رکھنے والا آدمی یہ آیتیں پہاڑ کے سامنے پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔(قرطبی: ۱۲/ ۱۵۷)

نوٹ: روایت میں اس آیت کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی؛ اس لیے دن میں کسی بھی ایک وقت پڑھ لے تو ان شاء اللہ! کافی ہو جائے گا اور صبح۔شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

فرض نماز کے بعد پڑھنے کے وظائف

(۳۱) آیۃ الکرسی کے خاص فضائل

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ، لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سورۂ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآنی آیتوں کی سردار ہے، وہ جس گھر میں پڑھی جاتی ہے شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔

نسائی شریف کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لیے سوائے موت کے دوسری کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ یعنی موت کے بعد فوراً وہ جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔

(صحیح ابن السنی: ۱۲۴، نسائی شریف، ص: ۱۸۲)

ایک حدیث شریف میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا وہ دوسری نماز کے آنے تک خدا کی حفاظت میں رہے گا۔ (مجمع الزوائد: ۲/ ۱۴۸)

جو شخص فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کی پابندی کرتا ہے اسے اللہ کے نبیوں کے ساتھ مل کر جہاد کرنے اور

شہید ہونے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ، ص: ۹۳)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور دن رات میں کسی ایک وقت اور سوتے وقت گھر میں بھی پڑھ لینا چاہیے۔

(۳۲) نماز کے بعد پڑھنے کا ایک عمل جس سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے ۳۳/ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ۳۳/ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۳/ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھا- پس یہ کل ۹۹/ مرتبہ ہوا- اور سوویں مرتبہ میں:

لَآ إِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم شریف:۱/ ۲۱۹)

نوٹ: حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ اخلاص یعنی ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اورسورۂ فلق یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقْ﴾ اورسورۂ ناس یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ان تینوں سورتوں کو بھی ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کا معمول ہونا چاہیے۔ (نسائی شریف مع حاشیہ:۱/ ۱۵۰)

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جانی والی دو دعائیں

(۳۳) جہنم سے چھٹکارے کی دعا

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ. (سات مرتبہ)

فضیلت: حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے میرے کان میں یہ بات ارشاد فرمائی کہ: جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ دعا مانگا کر، اگر تو نے یہ دعا مانگ لی اور اسی رات تیرا انتقال ہو گیا تو تیرے لیے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہ دعا مانگا کر، اگر اسی دن تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھا جائے گا۔ (ابوداؤد: ۲/ ۶۹۳)

(۳۴) فجر اور مغرب کی فرض نماز کے بعد پڑھنے کا وظیفہ

لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (دس مرتبہ)

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص فجر کی نماز کے بعد اپنی

جگہ سے اٹھنے سے پہلے کسی سے بات کیے بغیر نماز ہی کی حالت میں بیٹھ کر (یعنی قعدہ کی ہیئت پر) یہ کلمات دس مرتبہ کہے تو اس کے لیے ہر ہر کلمے کے بدلہ میں:

① دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

② دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔

③ دس درجے (جنت میں) بلند ہوتے ہیں۔

④ وہ پورا دن ناپسندیدہ چیز اور ہر آفت اور شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

⑤ اور اس دن میں گناہوں سے محفوظ رہے گا؛ مگر یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک کرے۔ (ترمذی: ۲/ ۱۸۵، عمل الیوم واللیلۃ ص: ۳۵۳)

نوٹ: ایک روایت میں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی آیا ہے اور اس دن میں یہ کلمات پڑھنے والے کے لیے تسبیح یعنی دعا کرتے رہیں گے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۱۰، ۱۰۹)

رات کو سوتے وقت پڑھنے کے وظائف

سونے کے وقت کی دعائیں اور اعمال

۳۵ سوتے وقت کا پہلا عمل: اٰیۃُ الْکُرْسِی

بخاری شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آیۃ الکرسی رات کو بستر پر سوتے وقت پوری پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا آجاتا ہے اور صبح تک شیطان قریب نہیں آتا۔ (بخاری: ۵/ ۵۴؛ شیخ تقی الدین مدظلہ والانسخہ)

۳۶ دوسرا عمل

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ،

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ،لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا،وَاغْفِرْ لَنَا،
وَارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا،فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

یہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں ہیں، احادیثِ صحیحہ معتبرہ میں ان دو آیتوں کے بڑے بڑے فضائل مذکور ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رات کو یہ دو آیتیں پڑھ لیں تو یہ اس کے لیے کافی ہے۔ (بخاری شریف: ۲/ ۷۵۳)

اور حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دو آیتیں جنت کے خزائن میں سے نازل فرمائی ہیں، جس کو تمام مخلوق کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خود رحمٰن نے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا تھا، جو شخص عشا کی نماز کے بعد پڑھ لے تو وہ اس کے لیے قیام اللیل؛ یعنی تہجد کے برابر ہو جاتی ہے۔ (الکامل لابن عدی: ۸/ ۳۶۹)

اور مستدرک حاکم اور بیہقی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے، یہ مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہے جو عرش کے نیچے ہے؛ اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں، بچوں کو سکھاؤ۔ (المستدرک: ۱/ ۷۵۰، دار الکتب العلمیہ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جو آدمی ذرا بھی عقل وشعور رکھتا ہو وہ سورۂ بقرہ کی ان دو آیتوں کو پڑھے بغیر نہ سوئے گا۔ (تفسیر قرطبی: ۳/ ۴۳۳، دار الکتب المصریہ)

۳۷ تیسرا عمل

حضرت نوفل رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ: یا رسول اللہ! مجھے ایسی چیز بتا دیں کہ جس کو میں سوتے وقت اپنے بستر پر پڑھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ کافرون (قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ) پڑھو؛ اس لیے کہ اس میں شرک سے بے زاری ہے۔ (ترمذی: ۲/ ۱۷۷، ابوداؤد: ۲/ ۶۸۹)

۳۸ چوتھا عمل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو سورۂ اخلاص اور معوذتین کو پڑھ کر دونوں ہتھیلی ملا کر دم فرماتے، پھر پورے بدن پر ہاتھ پھیرتے اور ہاتھ پھیرنے کا یہ عمل سر، چہرہ اور آگے سے شروع فرماتے، اس طرح تین مرتبہ کرتے۔ (ابوداؤد، کتاب الادب ۲/ ۶۸۹)

پہلے ایک ایک مرتبہ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدْ ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقْ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور دونوں ہتھیلی کو ملا کر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لیوے، پھر دوسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لیوے، پھر تیسری مرتبہ بھی تینوں سورتیں پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لیوے۔ ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر، چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔ (بخاری شریف ۷۵۰/۲، ابوداؤد: ۶۸۹/۲)

۳۹ پانچواں عمل: استغفار کا خاص فائدہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

جو شخص رات کو سوتے وقت بستر پر پہنچ کر یہ استغفار تین مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے:

اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں؛ اگرچہ درخت کے پتوں کے برابر ہوں، اگرچہ ریت کے ڈھیر کے برابر ہوں، اگرچہ دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہوں۔ (ترمذی: ۲/ ۱۷۷)

۴۰ چھٹا عمل: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا والی تسبیح

۳۳/ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ، ۳۳/ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، ۳۴/ مرتبہ اَللّٰہُ أَکْبَرُ .

حضور ﷺ کی صاحب زادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا گھر کے کام خود کرنے کی وجہ سے تھک جاتی تھی اور گھر کے کام کے لیے غلام باندی چاہتی تھی تو خود حضرت نبی کریم ﷺ نے غلام باندی کے بجائے یہ عمل سکھایا۔ (بخاری: ۲/ ۹۳۵، ابوداؤد: ۲/ ۶۹۰)

نوٹ: یقین کے ساتھ رات کو یہ تسبیح پڑھیں، ان شاء اللہ! ساری تھکاوٹ دور ہو جائے گی اور صبح تازہ اٹھو گے۔